

سال ۲۰۲۲ کے سیلاب میں متاثرہ نکاسی آب کے نظام کی اضافی مالیات کے لیے منصوبہ برائے

ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی)

میرپور خاص زون پروجیکٹ کے علاقے

ڈھورونارو/ہاکڑو (میرپور خاص، عمرکوٹ اور ساگھڑ کی بقایا آرڈینز) اور ان سے ملحقہ نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، ڈھورو پر انکاس نالے اور کراس ریگیولیٹر کی آرڈی ۱۰۷ سے آرڈی ۱۰۰ تک موڑ والے مقام پر دوبارہ تعمیر، آرڈی ۲۹ پر ڈھورو پر ان کے ہیڈ ریگیولیٹر اور کراس ریگیولیٹر کی دوبارہ تعمیر، نصیر کی آرڈی ۳۱۴ وی آر نی اور اس سے ملحقہ بندوں کی دوبارہ تعمیر۔



سندھ فلڈ ایمرجنسی ری۔ سبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات

حکومت سندھ - محکمہ آبپاشی



INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

## ایگزیکٹو خلاصہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری۔، سلیٹیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات، سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور دابہ کنارے کی سطح کے نکاسی آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔ مزید برآں، چھوٹے ڈیموں کی مرمت، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلئے چھوٹے ڈیم / پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۱۲۰۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

اس پروجیکٹ کے تین اہم اجزاء ہیں:

جز-۱: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز-۲: قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا، جز-۳: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی و سماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلئے جز-۱ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور نکاسی آب کی سہولتوں کی فراہمی شامل ہیں۔ اس دستاویز میں ان اسکیموں پر توجہ دی گئی ہے جن پر ضلع میرپور خاص میں عملدرآمد ہو رہا ہے یعنی ڈھورو نارو / ہاکڑو (میرپور خاص، عمرکوٹ اور سانگھڑ کی بقایا آرڈین) اور ان سے ملحقہ نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، ڈھورو پر نکاس نالے اور کراس ریگیولیٹر کی آرڈی ۱۰۷ سے آرڈی ۱۰۰ تک موڑ والے مقام پر دوبارہ تعمیر، آرڈی ۲۹ پر ڈھورو پر ان کے ہیڈ ریگیولیٹر اور کراس ریگیولیٹر کی دوبارہ تعمیر، نصیر کی آرڈی ۳۱۴ وی آر بی اور اس سے ملحقہ بندوں کی دوبارہ تعمیر۔

ابتدائی تحقیقات کے طے شدہ معیار کے مطابق، مجوزہ ذیلی منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر اور معتدل درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہوں گے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہوں گے، ان کی تلافی بھی ہو سکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہیں گے۔ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (ای ایس ای ایم پی) کو عالمی بینک کی تحفظ و سلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جاسکے۔

دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ اور سندہ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ (ای پی ای)، ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) / تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے نظر ثانی شدہ ضابطوں ۲۰۲۱ کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ، یا این اوسی حاصل کرنے کے لیے ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) تشکیل دینے کے بعد تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے پاس رپورٹ جمع کی گئی اور بتاریخ ۲ جون ۲۰۲۴ مجاز اتھارٹی سے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ، یا این اوسی کامیابی سے حاصل کر لیا گیا ہے (ضمیمہ نمبر ۲)۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائن، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ ارد گرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزئے سے طے کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائن کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اور سندہ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس کی طے شدہ حدود میں ہیں۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔ یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہ گاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔

ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندہ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ - ایس ای پی اے سے منظور شدہ) میسرس ڈکام پاکستان لیبارٹری نے کیا اور سندہ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس (ایس ای کیو اے) کے طے شدہ معیار کے مطابق ان اجزاء کا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۱۲ اے اور ۲ بی کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۸-۰ سے لیکر ۲۴-۰ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجہ حرارت ۳۷ سیلسیوس تک ہو جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۱۹-۰ سے ۱۹-۴ انچ ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائن جوڑنے کے لئے مختلف دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہ راست اثرات ہوں گے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے، ان اقدامات کے سلسلے میں سندہ محکمہ آبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُر امید ہیں کہ مجوزہ کاموں

پر عمل درآمد سے ان کے آشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہوگی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہو جائے گا اور اس طرح ان کی غربت میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ مجاز محکمے سے اراضی کی ملکیت کا توثیقی لیٹر حاصل کر لیا گیا ہے، جسے یہاں ضمیمہ نمبر-۱ کے طور پر دیا جاتا ہے۔

مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۵۰۰ فیٹ تک غیر ارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان، تہذیب و تمدن سے متعلق مادی اثاثے یا قبرستان نظر نہیں آئے۔ متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلاً مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سے ان کی تلافی ہو سکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی کیلئے، ۸ چھوٹے مقامی درختوں کو ہٹانے کی ضرورت ہے جن کا ذکر ٹیبل ۴ میں موجود ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جس کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ تعمیراتی کاموں کا ٹھیکیدار، اس قسم کے ۴۰ اور درخت لگانے کا ذمیدار ہوگا۔ یعنی ایک درخت کی کٹائی کے بدلے پانچ (۱:۵) اور درختوں کی شجرکاری کی جائے گی۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے، درختوں سے متعلق تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سر ہوگا۔ زمینی سروے کے دوران ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئے جامع طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بین، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیار شدہ لیبر مینجمنٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری۔ میبلٹیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبہ عملدرآمد کی یا پروجیکٹ اپیلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمہ آبپاشی کی ذمہ داری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ اپیلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروائزر کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ علاوہ ازیں، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے، ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائرنمنٹل اینڈ سوشل مینجمنٹ پلان پر عملدرآمد کیلئے - / ۲۹۴۹۸۰۰۰ روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔